بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

27035
4/12

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین متین وشرع مبین، اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ٹیلی نار کمپنی کی جانب سے یہ آفر دی جائے کہ آپ ایزی پیسہ اکاونٹ میں پچاس ہزار روپے رکھوائیں، اس کے بعد 'Chrom' نامی کمپنی میں اکاونٹ بنائیں کمپنی کی طرف سے پچاس روز تک پچاس ویڈیوز روزانہ بھیجی جائیں گی، جو آن لائن دیکھنا ہوں گی۔ پچاس دن بعد آپ کے ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں اڑتالیس ہزار کا اضافہ ہوگا، دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا یہ زائد رقم حلال ہوگی یا نہیں ؟

جبکہ روزانہ کی بنیاد پر ویڈیوز دیکھنا شرط ہے۔ اگر کسی دن کی ویڈیوز رہ گئی تو ایک پیسہ بھی نہیں ملیگا البتہ پہلی رقم محفوظ رہیگی۔

مہربانی فرما کر مطلع فرمائیں۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۶۲/۲۱۵۳

مستفتی، ارشد لطیف

معظم ڈاکخانہ، تحصیل معظم، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

0346-9874992 =

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیًا

صورتِ مسؤلہ میں مذکورہ کاروبار اور کمائی جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں مندرجہ ذیل شرعی مفاسد اور خرابیاں پائی جاتی ہیں:

(الف)۔۔۔اس کاروبار کا آغاز کرنے کیلئے جو کریڈٹ پیک پیسوں سے حاصل کیا جاتا ہے، وہ رشوت ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز اور حرام ہے۔

(ب)۔۔۔مذکورہ معاملہ میں دوسری خرابی یہ ہے، کہ اس میں کلک کرنے والا ایک ہی شخص کئی بار کلک کرتا ہے، لیکن اس سے یہ تاثر دیا جاسکتا ہے کہ اس اشتہار کو دیکھنے والے بہت سے ہیں، جو اشتہار دینے والوں کی ریٹنگ میں بڑھانے میں معاون ہو سکتا ہے، حالانکہ یہ بات خلافِ حقیقت ہونے کی وجہ سے دھوکہ دہی ہوتی ہے، جو کہ جائز نہیں۔

(ج)۔۔۔تیسری خرابی یہ ہے کہ اس عقدِ اجارہ میں عمل اور وقت دونوں کو معقود علیہ قرار دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ عقدِ اجارہ شرعاً فاسد ہے، لہذا بحالتِ موجودہ اس میں سرمایہ کاری کرنا جائز نہیں۔(تبویب بتصرف:۱۷۵۷/۹۵)

الدر المختار (٦/ ٥٨)

(أو) استأجر (خبازا ليخبز له كذا) كقفيز دقيق (اليوم بدرهم) فسدت عند الإمام لجمعه بين العمل والوقت ولا ترجيح لأحدهما فيفضي للمنازعة، حتى لو قال في اليوم أو على أن تفرغ منه اليوم جازت إجماعا.------------------------------**والله سبحانه وتعالى اعلم**

الجواب صحیح
[signature]
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱/رجب المرجب/۱۴۴۱ھ
/فروری/2020ء

زاہد اللہ
زاہد اللہ غفرلہٗ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۰/جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ
25/فروری/2020ء

الجواب صحیح
[signature]
۲/۷/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
[signature]
۳۰/۶/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۲/۷/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عزیز
۳۰/۶/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۶۲/۲۱۵۳